ریت سے تیمم کرنا کیسا ہے؟

مجیب: ابوحفص محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1253

تاریخ اجراء: 16ربیع الثانی1444ھ/12نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاریت سے تیمم ہو سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

تیمم ہر اس چیز سے ہو سکتا ہے، جو زمین کی جنس سے ہو۔اب زمین کی جنس سے کون کون سی چیزیں ہیں، اس کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ: "جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے، نہ پگھلتی ہے، نہ نرم ہوتی ہے، وہ زمین کی جنس سے ہے۔" اور ریت میں یہ سارے اوصاف پائے جاتے ہیں کہ وہ آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے، نہ پگھلتی ہے، نہ نرم ہوتی ہے لہذا یہ بھی زمین کی جنس سے ہے، تو اس سے بھی تیمم جائز ہے۔

بدائع الصنائع میں ہے" قال أبو حنيفة و محمد: يجوز التيمم بكل ما هو من جنس الأرض" ترجمہ: امام اعظم ابو حنیفہ اور امام محمد علیہما الرحمۃ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو زمین کی جنس سے ہو اس سے تیمم جائز ہے۔ (بدائع الصنائع، ج1، ص53، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے" کل ما يحترق فيصير رمادا كالحطب والحشيش ونحوهما أو ما ينطبع ويلين كالحديد والصفر والنحاس۔۔۔ ونحوها فليس من جنس الأرض وما كان بخلاف ذلك فهو من جنسها. كذا في البدائع فيجوز التيمم بالتراب والرمل۔۔۔ الخ" ترجمہ: ہر وہ چیز جو جلنے سے راکھ ہو جائے مثلاً لکڑی اور گھاس وغیرہ یا پگھل جائے اور نرم ہو جائے مثلاً لوہا، تانبا اور پیتل وغیرہ تو وہ زمین کی جنس سے نہیں ہے اور جس چیز کی ایسی مذکورہ حالت نہ ہو وہ زمین کی جنس سے ہے، جیسا کہ بدائع میں ہے۔ پس مٹی اور ریت وغیرہ سے تیمم جائز ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج1، ص26، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے"تیمم اسی چیز سے ہو سکتا ہے جو جنس زمین سے ہو اور جو چیز زمین کی جنس سے نہیں اس سے تیمم جائز نہیں۔۔۔جو چیز آگ سے جل کر نہ راکھ ہوتی ہے نہ پگھلتی ہے نہ نرم ہوتی ہے وہ زمین کی جنس سے ہے اس سے تیمم جائز ہے۔ریتا، چونا، سرمہ، ہرتال، گندھک، مردہ سنگ، گیرو، پتھر، زبرجد، فیروزہ، عقیق، زمرد وغیرہ جواہر سے تیمم جائز ہے اگرچہ ان پر غبار نہ ہو۔"(بہار شریعت، ج1، حصہ2، ص357، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net